

## 4059-اگر کوئی شخص امام کو رکوع کی حالت میں پائے

سوال

اگر مفتدی امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو مفتدی کی رکعت کب شمار ہوگی؟

پسندیدہ جواب

اگر مسبوق شخص امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو ہمارے اصحاب کا کہنا ہے:

اگر مفتدی نے کھڑے ہو کر تبلیغ کیا اور امام کے رکوع سے اٹھنے سے قبل اطمینان کے ساتھ رکوع کیا تو اس کی رکعت شمار ہو جائیگی، اور اگر امام کے رکوع سے اٹھنے قبل مفتدی نے رکوع اطمینان سے نہ کیا تو اس کی رکعت شمار نہیں ہوگی۔

اور اگر اسے اس میں شک ہو تو کیا اس کی رکعت شمار ہو جائیگی؟

اس میں دو قول ہیں:

صحیح یہ ہے کہ شمار نہیں ہوگی، کیونکہ اصل میں اس نے رکعت نہیں پائی، تو اس بنا پر وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد آخری رکعت ادا کر کے سجدہ سو کرے گا، کیونکہ وہ رکعت انفرادی ادا کی جس کے زیادہ ہونے میں اسے شک تھا۔

یہ بالکل اسی طرح ہے جبے شک ہو کہ تین رکعت ادا کیں یا چار؛ تو وہ ایک رکعت ادا کر کے سجدہ سو کرے گا، ہمارے اس مسئلہ کو غزالی نے الفتاوی میں بیان کیا ہے، جو کہ ایک نفیس مسئلہ ہے جو عام ہے، اور اکثر لوگ اس سے غافل ہیں، اس لیے اس کی اشاعت ضروری ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔